قاضی محمد عیسیٰ

نام کتاب: قاضی محمد عیسیٰ

مصنف: پروفیسر ڈاکٹر انعام الحق کوثر

تبصرہ نگار: حارث رحمٰن

صفحات: ۵۶

ناشر: علامہ اقبال فورم، کراچی

سال ۲۰۰۶ء مسلم لیگ کے جشنِ صد سالہ کے طور پر منایا گیا۔ مسلم لیگ کے قیام، تاریخ، اقدامات اور کامیابیوں پر کیے جانے والے تحقیقی کام کتب اور مقالہ جات کی صورت میں سالِ رواں میں منظر عام پر آ رہے ہیں۔ نامور محقق، مفکر اور ماہر تعلیم پروفیسر ڈاکٹر انعام الحق کوثر ایسا کوئی بھی موقع شاید ہی کبھی ہاتھ سے جانے دیں۔ پاکستان، تحریک پاکستان، مشاہیر پاکستان، بلوچستان اور سیرت النبی ﷺ سے متعلق موضوعات پر موصوف کی سو سے زائد کتب اور سینکڑوں مقالہ جات منظر عام پر آ چکے ہیں۔ اس بار بھی مصنف نے جشن صد سالہ مسلم لیگ اور بلوچستان کو یکجا کرتے ہوئے تحریک پاکستان کے ایک نامور بلوچستانی سپوت قاضی محمد عیسیٰ پر کتاب ترتیب دی ہے۔

جیسا کہ عنوان ہی سے ظاہر ہے، کتاب میں قاضی محمد عیسیٰ کی شخصیت اور تحریک پاکستان میں ان کی خدمات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ کتاب کا آغاز ۱۹۳۸ء سے کیا گیا ہے جب قاضی محمد عیسیٰ لندن سے بار ایٹ لاء کرنے کے بعد وطن واپس آئے اور ۱۹۳۹ء بمبئے (ممبئی) میں قائد اعظم سے ملاقات ہوئی۔ قائد نے انہیں اگلے دن کھانے پر مدعو کیا اور اسی ایک نشست میں قائد اعظم کی سحر انگیز شخصیت اور مسلمانوں کے لئے ان کے خلوص نے قاضی عیسیٰ کو اتنا متاثر کیا کہ انہوں نے نا صرف مسلم لیگ میں خود شمولیت اختیار کی بلکہ بلوچستان میں لیگ کو منظم کرنے کا بیڑا بھی اپنے سر لیا۔ ممبئی سے واپس پر انہوں نے اخوند زادہ عبدالعلی خان کو مسلم لیگ کا کا پہلا رکن بنا کر مسلم لیگ اور مسلمانانِ برصغیر کیلئے اپنی بے لوث خدمات کا آغاز کیا۔

کتاب میں قاضی عیسیٰ کی قائد اعظم اور دیگر مسلم لیگی رہنماؤں کے ساتھ ہونے والی خط و کتابت اور ان کے حوالہ جات کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ قاضی عیسیٰ کی تقاریر و خطبات، مختلف موضوعات پر ان کی تحاریر اور خاص طور پر مسلم لیگ کو نا صرف بلوچستان اور سرحد بلکہ پورے برصغیر پاک و ہند میں فعال کرنے کیلئے کی گئی ان کی کاوشوں، جلسے جلوس، ریلیاں اور دیگر اقدامات کو بھی بھرپور تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ ان میں بلوچستان مسلم لیگ کے پہلے اور دوسرے سالانہ اجلاس

منعقدہ ۱۹۳۹ء اور ۱۹۴۰ء سے قاضی عیسیٰ کے خطاب، جنوری ۱۹۴۴ء میں قائداعظم کی خصوصی ہدایات پر بلوچستان کے مسائل کے حوالے سے ایک جامع کتابچہ بعنوان ''بلوچستان، کیس اینڈ ڈیمانڈ'' کی تصنیف، ۱۵ فروری ۱۹۴۶ء کو دہلی میں مسلمانوں کے ایک عظیم الشان جلسے سے پر جوش تقریر، بطور سیکرٹری مسلم لیگ شعبہ اطلاعات ان کی خدمات اور ان کی کتاب ''تحریکِ آزادی بلوچستان میں'' سے اقتباسات قابل ذکر ہیں۔

کتاب کی ایک اور انفرادیت اس میں شامل کیا گیا ۲ دسمبر ۱۹۵۱ء کا وہ انٹرویو ہے جو قاضی محمد عیسیٰ نے کے، ایچ خورشید کو دیا اور بعدازاں کتاب ''قائداعظم کی یادیں'' میں شائع کیا گیا۔ اس انٹرویو میں قاضی عیسیٰ نے قائداعظم کی ذاتی، معاشرتی اور سیاسی زندگی کے متعدد ایسے پہلوؤں اور واقعات کو اجاگر کیا ہے جو شائد ہی کہیں اور بیان کئے گئے ہوں۔

کتاب میں شامل کی گئیں نادر تصاویر اور قائداعظم کے قاضی عیسیٰ کے نام دو خطوط کے عکس کتاب میں مزید انفرادیت پیدا کرتے ہیں۔ کتاب میں حالات و واقعات کو ترتیب وار بیان کیا گیا ہے جس کے باعث قاری کو مندرجات سمجھنے اور یاد رکھنے میں سہولت رہتی ہے۔ معیاری مطالعے کے شائقین کیلئے کتاب مذکورہ بلاشبہ ایک خوبصورت تحفہ ثابت ہوگی۔